مولای صلِّ وسلِّم دائماً ابداً علیٰ حبیبک خیرِ الخلقِ کلِّہم

درسِ حدیث

استاذ العلماء شیخ الحدیث حضرت مولانا سید حامد میاں رحمہ اللہ کے زیرِ اہتمام ہر اتوار کو نمازِ مغرب کے بعد جامعہ مدنیہ میں "مجلسِ ذکر" منعقد ہوتی تھی۔ ذکر سے فارغ ہو کر حضرت رحمہ اللہ حدیث شریف کا درس بھی دیا کرتے تھے۔ ذکر و بیان کی یہ مبارک اور رُوح پرور محفل کس قدر جاذب و پُرکشش ہوتی تھی الفاظ اس کی تعبیر سے قاصر ہیں۔

محترم الحاج محمود احمد عارفؒ کی خواہش و فرمائش پر عزیز بھائی شاہد صاحب سلمہٗ نے حضرت شیخ الحدیث قدس سرہٗ کے بہت سے دروس ٹیپ ریکارڈ کے ذریعہ محفوظ کر لیے تھے اور پھر دروس والی تمام کیسٹیں اُنہوں نے مولانا سید محمود میاں صاحب کو عطا کر دیں۔

ہماری دُعا ہے کہ جن کی مہربانی، توجّہ اور سعی سے یہ انمول علمی جواہر ریزے ہمارے ہاتھ لگے، حق تعالیٰ اُن سب کو بیش از بیش اَجر سے نوازے۔ ہم انشاء اللہ تعالیٰ یہ قیمتی لؤلؤ لالا "انوارِ مدینہ" کے ذریعہ حضرت رحمہ اللہ کے مریدین و احباب تک قسط وار پہنچاتے رہیں گے۔

واضح رہے کہ حضرت کے خلفِ اکبر اور جانشین حضرت مولانا سید رشید میاں صاحب کے زیرِ اہتمام ذکر و درس کا یہ سلسلہ بفضلہ تعالیٰ اَب بھی جاری ہے۔

ہنوز آں ابرِ رحمت درفشاں است خم و خمخانہ با مہر و نشان است

کیسٹ نمبر ۱۶ سائیڈ بی ۲۹ / اکتوبر ۱۹۸۲ء

الحمد للہ رب العٰلمین والصّلٰوۃ والسّلام علیٰ خیر خلقہ سیّدنا ومولانا محمّدٍ وّآلہٖ واصحابہٖ اجمعین

امابعد! عَنْ حُذَیْفَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَا اَدْرِیْ مَا بَقَائِیْ فِیْکُمْ فَاقْتَدُوْا بِالَّذِیْنَ مِنْ بَعْدِیْ اَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَرَجَ ذَاتَ یَوْمٍ وَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَاَبُوْبَکْرٍ وَّعُمَرُ اَحَدُھُمَا عَنْ یَّمِیْنِہٖ وَالْاٰخَرُ عَنْ شِمَالِہٖ وَھُوَ اٰخِذٌ بِاَیْدِیْھِمَا فَقَالَ ھٰکَذَا نُبْعَثُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ حَنْطَبٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَاٰی اَبَا بَکْرٍ وَّ عُمَرَ فَقَالَ ھٰذَانِ السَّمْعُ وَالْبَصَرُ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَّبِیٍّ اِلَّا وَلَہٗ وَزِیْرَانِ مِنْ اَھْلِ السَّمَآءِ وَوَزِیْرَانِ مِنْ اَھْلِ الْاَرْضِ فَاَمَّا وَزِیْرَایَ مِنْ اَھْلِ السَّمَآءِ فَجِبْرَئِیْلُ وَمِیْکَائِیْلُ وَاَمَّا وَزِیْرَایَ مِنْ اَھْلِ الْاَرْضِ فَاَبُوْبَکْرٍ

وَعُمَرُ وَعَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَ اَنَّ رَجُلاً قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَأَیْتُ کَأَنَّ مِیْزَانًا نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ فَوُزِنْتَ اَنْتَ وَاَبُوْ بَکْرٍ فَرَجَحْتَ اَنْتَ وَوُزِنَ اَبُوْ بَکْرٍ وَعُمَرُ فَرَجَحَ اَبُوْبَکْرٍ وَوُزِنَ عُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَحَ عُمَرُ ثُمَّ رُفِعَ الْمِیْزَانُ فَاسْتَآءَ لَھَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَعْنِیْ فَسَآءَہٗ ذٰلِکَ فَقَالَ خِلَافَۃُ نُبُوَّۃٍ ثُمَّ یُؤْتِیْ اللّٰہُ الْمُلْکَ مَنْ یَّشَآءُ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَطَّلِعُ عَلَیْکُمْ رَجُلٌ مِّنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ فَاطَّلَعَ اَبُوْبَکْرٍ ثُمَّ قَالَ یَطَّلِعُ عَلَیْکُمْ رَجُلٌ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ فَاطَّلَعَ عُمَرُ[ل]

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم (ایک دن) فرمانے لگے: مجھے نہیں معلوم تمہارے درمیان میری زندگی اب کتنی باقی رہ گئی ہے (ابھی کچھ دن اور جینا مقدور ہے یا وقتِ موعود قریب آگیا ہے) لہٰذا (آگاہ کر دینا مناسب سمجھتا ہوں کہ) تم لوگ میرے بعد ان دونوں شخصوں کی پیروی کرنا (جو یکے بعد دیگرے میرے جانشین اور خلیفہ ہوں گے) اور وہ ابوبکرؓ اور عمرؓ ہیں اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حجرۂ شریفہ سے نکل کر مسجد میں اس طرح داخل ہوتے کہ ابوبکرؓ اور عمرؓ میں سے ایک صاحب آپ کے دائیں طرف تھے اور ایک صاحب بائیں طرف اور آپ نے دونوں کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں پکڑے ہوئے تھے۔ اس وقت آپ نے فرمایا: قیامت کے دن ہمیں اسی طرح اُٹھایا جائے گا۔ (یعنی ہم تینوں اپنی قبروں سے اسی طرح ایک ساتھ اُٹھیں گے اور ہاتھ میں ہاتھ ڈالے میدانِ حشر تک پہنچیں گے) اور حضرت عبداللہ بن حنطب رحمہ اللہ کی روایت میں ہے کہ (ایک دن) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کو دیکھ کر فرمایا: یہ دونوں بمنزلہ کان اور آنکھ کے ہیں اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس کے دو وزیر آسمان والوں میں سے اور دو وزیر زمین والوں میں سے

ل مشکوٰۃ شریف ص ۵

نہ ہوں پس آسمان والوں میں سے میرے دو وزیر تو جبرئیل اور میکائیل ہیں اور زمین والوں میں سے میرے دو وزیر ابوبکرؓ و عمرؓ ہیں اور حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں حاضر ہو کر ایک شخص نے عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا ایک ترازو آسمان سے اُتری اور (اُس ترازو میں) آپؐ کو اور حضرت ابوبکرؓ کو تولا گیا تو آپ کا وزن زیادہ رہا پھر حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کو تولا گیا تو حضرت ابوبکرؓ کا وزن زیادہ رہا، اور پھر حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ کو تولا گیا تو حضرت عمرؓ کا وزن زیادہ رہا۔ اس کے بعد ترازو کو اُٹھا لیا گیا، رسولِ کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم اس شخص کے خواب سے غمگین ہو گئے یعنی اس خواب نے آپؐ کو رنجیدہ بنا دیا۔ پھر آپؐ نے فرمایا یہ خلافتِ نبوّت ہے اس کے بعد اللہ تعالیٰ جس کو چاہیے گا ملک عطا فرما دے گا اور حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم (ایک دن) فرمانے لگے (دیکھو ابھی) تمہارے سامنے ایک ایسا شخص آئے گا جو جنتیوں میں سے ہے۔ پس (آپ نے یہ فرمایا ہی تھا کہ) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سامنے سے آتے نظر آئے آپ نے پھر فرمایا (دیکھو ابھی) تمہارے سامنے ایک ایسا شخص آئے گا جو جنتیوں میں سے ہے"۔ پس (آپ نے یہ فرمایا ہی تھا کہ) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سامنے سے آتے نظر آئے"۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جناب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا: اِنِّیْ لَا اَدْرِیْ مَا بَقَائِیْ فِیْکُمْ میں نہیں جانتا کہ میں کتنے عرصہ تمہارے درمیان رہوں اس دُنیا میں رہوں فَاقْتَدُوْا بِالَّذِیْنَ مِنْ بَعْدِیْ جو دو میرے بعد آئیں گے ان پیروی کرتے رہنا، اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ ابوبکرؓ اور عمرؓ یہ دو میرے بعد رہیں گے، یہ جو رہیں گے تو ان کی پیروی کرتے رہنا۔

حضرت آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلّم ایک دن تشریف لائے مسجد میں داخل ہوئے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک جانب تھے اور حضرت عمرؓ ایک جانب بائیں طرف ایک دائیں طرف ایک وَھُوَ اٰخِذٌ بِاَیْدِیْھِمَا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ان دونوں کے ہاتھ اپنے دستِ مبارک میں لے رکھے تھے فرمایا ھٰکَذَا نُبْعَثُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ قیامت کے دِن ہم اس طرح اُٹھائے جائیں گے۔

ایک دن جناب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا اور

فرمایا ھٰذَانِ السَّمْعُ وَالْبَصَرُ یہ دونوں کان اور آنکھیں ہیں۔

ارشاد فرمایا جو بھی نبی گزرا ہے اُس کو اللہ تعالیٰ دو وزیر آسمان سے دو زمین سے عنایت فرماتے ہیں میرے دو وزیر جو آسمانوں میں ہیں خدا کی طرف سے وہ جبریل اور میکائیل ہیں اور دو وزیر جو زمین کے ہیں اہلِ زمین میں سے ہیں وہ ابوبکر اور عمر ہیں (رضی اللہ عنہما)

ایک صحابی ہیں ابوبکرہ رضی اللہ عنہ وہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے جیسے کہ میزان ترازو آسمان سے اُتری ہے اور جناب کا وزن کیا گیا اور ابوبکر کا تو آپ کا وزن بہت زیادہ رہا۔ پھر ترازو میں ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کا وزن کیا گیا تو ابوبکر کا غالب رہا پھر حضرت عمر اور عثمان کا وزن کیا گیا تو حضرت عمر والا پلہ بھاری ہوگیا پھر میزان جو تھی یعنی ترازو وہ اُٹھالی گئی - اس خواب نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غمگین کردیا۔ اور یہ خواب آپ نے صحیح قرار دیا۔ اور یہ حصہ جو ہے خواب کا کہ میزان ترازو اُٹھالی گئی اس کی تعبیر بہت بُری ہے چنانچہ آپ نے فرمایا یہ خلافتِ نبوّت جو ہے ان حضرات پر ختم ہے۔ (یعنی نبوّت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور خلافت علیٰ منہاج النبوۃ ان پر ختم ہے) پھر محض ملوکیت کا دَور شروع ہوجائے گا بادشاہت کا دَور

آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے ان حضرات کو بار بار جنتی ہونے کی بشارت دی ہے اور اعلان فرما دیا مثال کے طور پر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابھی ایک جنتی آنے والا ہے ایک شخص آنے والا ہے جو جنتی ہوگا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے پھر فرمایا اب ایک شخص آنے والا ہے جو جنتی ہوگا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے تو ان حضرات کے بارے میں بار بار اس طرح کے کلمات منقول ہیں خود فرمائے ہیں اور جیسے کہ دوسروں کو بھی بتلا رہے ہیں جیسے کہ اعلان فرما رہے ہیں، اس طرح کے کلمات ہیں، ایسے حضرات جن کے بارے میں یہ صورت ہوئی ہے یہ ہیں دس اور ان دس مبشّرین میں سے یہ دو حضرات بھی ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو آخرت میں ان حضرات کا ساتھ نصیب فرمائے۔ (آمین)